دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 10951 | نام محمد سعد

فتوی نمبر | پتہ

تاریخ 2/27/2011 | موضوع قومی ترانہ

ای میل | کاتب منظور الٰہی

السلام علیکم مفتی صاحب

کے فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں

(?) قومی ترانے کے احترام میں عموماً لوگ کھڑے ہوتے ہیں یہ شرعاً جائز ہے؟

(?) کسی انسان کے لیے کسی فرشتے کا نام رکھنا جائز ہے انہیں خصوصاً جہنم کا ایک فرشتہ جس کا نام مالک ہے اس قسم کا نام رکھنا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) یہ کوئی مسئلہ شرعیہ نہیں اور نہ ہی اس کھڑا ہونے کو فرض وواجب کا درجہ دیا جاتا ہے۔ بلکہ محض قومی ترانہ ہونے کی بناء پر اسے عزت وتکریم کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اس دوران کھڑا ہونے کو ادب سمجھا جاتا ہے۔ اور اس میں شرعاً کوئی حرج بھی نہیں۔ اگر کسی کو مجبوری ہو یا وہ کھڑا نہ ہونا چاہئے تو وہ بیٹھ بھی سکتا ہے —

کما فی الهندية: تجوز الخدمة لغير الله تعالى بالقيام وأخذ اليدين والانحناء۔ (ج۔۵ ص۳۶۹)۔

وفی الشامية: وفی مشکل الآثار القيام لغيره ليس بمكروه لعينه إنما المكروه محبة القيام لمن يقام له فان قام لمن لا يقام له لا يكره. (ج-۶ ص۳۸۴)—

(۲) بچوں کے نام فرشتوں کے نام پر رکھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس سے۔ احتراز لازم ہے جبکہ مالک نام فرشتوں اور انسانوں میں مشترک طور پر مستعمل اور مروج ہے اسلیئے کسی بچے کا یہ نام رکھنا بھی درست ہے۔ مگر بجائے مالک رکھنے کے عبد المالک رکھ لیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

کما فی المرقاة: قلت: ویؤیده ما رواه البخاری فی تاریخه عن عبد الله بن جراد: سموا بأسماء الأنبياء ولا تسموا بأسماء الملائكة. (ج-۸ ص۵۱۳)

واللہ سبحانہ تعالی اعلم

منظور الٰہی عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی

۱۵ ربیع الثانی ۱۴۳۲

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی